السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک جماعت کی شوری کمیٹی کے ممبران کی کیا خصوصیات ہونی چاہئیں ؟ اور شوری کے ممبران منتخب کرنے کے لیے شرعی طریقہ کیا ہے آج کل کی جماعتوں کی حالت کا تو آپ کو بھی علم ہے کیا ان جماعتوں کے ہوتے ہوئے اگر ہم دیکھیں کہ یہ جماعتیں کتاب وسنت کے مطابق کام نہیں کر رہی ہیں تو کیا دوسری جماعت بنا سکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ارکان شوریٰ کے لیے ضروری ہے کہ وہ اہل علم اورامین ہوں شیخین حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان اوصاف کے حاملین سے مشورہ کرتے تھے ، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

وکانت الائمۃ بعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم یستشیرون الامناء من اہل العلم فی الممور المباحۃ لیاخذو باسہلہا وکان القراء اصحاب مشورۃ عمر کہولا کانوا وشبانا وکان وقافا عند کتاب اللہ عزوجل» (باب قول اللہ» (تعالیٰ وامرھم شوریٰ بینھم) صحيح البخاري كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب قول الله تعالیٰ : (وامرہم شوريٰ بينہم) باب ٢٨

جن کے علم وتقوی پر خلیفہ وقت کو اعتماد ہو بوقت ضرورت ان سے مشورہ لے سکتا ہے اوراپنی صوابدید سے ان کو منتخب بھی کر سکتا ہے موجود حالات میں کوشش کرنی چاہیے کہ اقرب الصواب جماعت کا انتخاب کر لیا جائے ۔ یا پھر بلاقید افعال خیر میں سب کا تعاون جاری رکھا جائے اوران کے شر سے بچنے کی کوشش کی جائے نئی جماعت کھڑی کرنے سے ممکن ہے مزید فتنے جنم لیں حتی المقدور اس سے احتراز کرنا چاہیے اور موجود جماعتوں کی اصلاح کے لیے کوشاں رہنا چاہیے ۔

والتوفیق بید اللہ اور یہ بھی نا ممکن ہو تو پھر سب سے علیحدگی کی صورت میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسا کردار ادا کرنا چاہیے

یہاں تک کہ سب کے سب کلمہ واحد پر جمع ہو جائیں تعجب خیز بات یہ ہے کہ مدعیان کتاب وسنت بذات خود ان کی تعلیمات ودعوت سے عملی زندگی میں کوسوں دور نظر آتے ہیں جس پر جتنا افسوس کیا جائے کم ہے (2) ابھی تک کوئی مصلح موثر نظر نہیں آرہا جو اقتدار کے لالچی اوربچاری طبقہ کو یکجا کر سکے ۔

لَعَلَّ اللَّهَ يُحدِثُ بَعدَ ذ‌ٰلِكَ أَمرً‌ا ﴿١﴾ ... سورة الطلاق

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص502

محدث فتویٰ